سوال

صف کے پیچھے منفرد کی نماز

**جواب**

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں رکوع سے تھوڑی سی دیر پہلے نماز میں شامل ہوجاؤں توکیا سورت فاتحہ کو شروع کروں یا دعاء استفتاح کو؟اور اگر امام میرے سورت فاتحہ مکمل پڑھنے سے پہلے رکوع میں چلاجائے توکیا کروں؟

---

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

دعاء استفتاح کاپڑھنا سنت ہے۔جب کہ اہل علم کے صحیح قول کے مطابق سورہ فاتحہ پڑھنا فرض ہے۔لہذاجب یہ خدشہ ہوکہ صورت فاتحہ پڑھنے کی صورت میں فاتحہ نہ پڑھ سکوگے توپھر سورت فاتحہ سے آغاز کرواگر فاتحہ کی تکمیل سے قبل امام رکوع میں چلاجائے توتم بھی رکوع میں چلے جاؤ فاتحہ کا باقی حصہ پڑھنہ

الإمام ليؤتم به فلا تختلفوا عليه، فإذا ركع فاركعوا،

(صحیح بخاری حدیث نمبر 722)

''امام اس لیے ہوتا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے،اس لیے تم اس سے اختلاف نہ کرو۔جب وہ رکوع کرے توتم بھی رکوع کرو۔''

---

لئے1بھی محل نظر ہے اگر مقتدی نصف یا نصف سے زیادہ سورۃ فاتحہ پڑھ چکا ہے تواس کے لئے سورہ فاتحہ مکمل کرکے امام کے ساتھ رکوع میں مل جانا کوئی مشکل امر ہے اور نہ اس میں امام کی مخالفت ہی کا پہلو ہے جب کہ فتویٰ میں ظاہر کردہ رائے میں سورہ فاتحہ کی تکمیل کے بغیر ہی رکعت شمار کرلی گئی ہے۔جو

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص343

محدث فتویٰ